سوال

شادی شدہ عورت کو اپنے شوہر سے طلاق لینے کا کہنا

جواب

لٰلہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شدہ عورت کو اس کے خاوند سے بدظن کرنا، اس کی برائیاں بیان کرنا، اس سے طلاق لینے پر آمادہ کرنا تاکہ وہ خود اس سے شادی کر لے، یہ تمام کبیرہ گناہ اور شیطانی اعمال ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص سے براءت کا اظہار کیا ہے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کی منگنی پر منگنیَ

نا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ں منّا من خبّب امرأۃً علی زوجہا أو عبدًا علی سیّدہ. (سنن أبي داود، الطلاق : 2175) (صحیح)

ہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف ابھارا۔

ں طرح سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

إبلیس یضع عرشہ علی الماء ثم یبعث سرایاہ فأدناہم منہ منزلۃً أعظمہم فتنۃً یجیء أحدہم فیقول فعلت کذا وکذا فیقول ما صنعت شیئًا قال ثم یجیء أحدہم فیقول ما ترکتہ حتی فرقت بینہ وبین امرأتہ قال فیدنیہ منہ ویقول : نعم أنت. (صحیح مسلم، صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار : 2813).

یبی ترین وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فسادی ہو، کوئی آ کر رپورٹ دیتا ہے کہ میں نے آج فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ بھی نہیں کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پھر ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے : میں فلاں شخص کو طرح طرح سے ورغلاتا رہا حتی کہ میں نے اس کے اور اس کی بیوی کے

ے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی | فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال